سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

09110 9001 (بورڈ2023ء)
عنکبوت کا معنی ہے:
(الف) چیونٹی (ب) شہد کی مکھی (ج) مکڑی (د) مچھر

091109002
سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی:
(الف) اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی (ب) جدوجہد کی
(ج) صبر کرنے کی (د) ان تینوں کاموں کی

091109003
مکڑی کے جالے پر اعتماد کرنے والوں سے تشبیہ دی گئی ہے:
(الف) یہودیوں کو (ب) بے عمل عالموں کو (ج) مشرکین کو (د) غیبت کرنے والوں کو

091109004 (بورڈ2023ء)
اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی:
(الف) حضرت آدم علیہ السلام نے (ب) حضرت نوح علیہ السلام نے
(ج) حضرت لوط علیہ السلام نے (د) حضرت ھود علیہ السلام نے

091109005
اللہ تعالیٰ رازق ہے:
(الف) انسانوں کا (ب) جانوروں کا (ج) پرندوں کا (د) تمام مخلوقات کا

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091109006
سورۃ العنکبوت کی آیات ہیں:
(الف) 77 (ب) 69 (ج) 88 (د) 115

091109007
مکڑی کا ذکر ہے:
(الف) سورۃ النمل میں (ب) سورۃ الشعراء میں (ج) سورۃ العنکبوت میں (د) سورۃ الانبیاء میں

091109008
سورۃ العنکبوت کی کس آیت میں مکڑی کا ذکر ہے؟
(الف) 21 (ب) 25 (ج) 85 (د) 41

091109009
سورۃ العنکبوت کے مطابق کس کی مثال ایسی ہے جس نے مکڑی کے جالے پر بھروسہ کر رکھا ہے؟
(الف) منافقین کی (ب) مشرکین کی (ج) اہل طائف کی (د) کافروں کی

10۔ مشرکین مکہ کی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ساتھ شدید مخالفت کے دوران نازل ہوئی: 091109010

(الف) سورۃ البقرۃ (ب) سورۃ آل عمران (ج) سورۃ ص (د) سورۃ العنکبوت

11۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اپنی قوم میں نہایت مقبول تھے: 091109011

(الف) اعلیٰ صفات اور بلند کردار کی وجہ سے (ب) رسالت کی وجہ سے

(ج) آخری نبی ہونے کی وجہ سے (د) قریش سے تعلق کی وجہ سے

12۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق مسلمانوں کو تلقین کی گئی: 091109012

(الف) صبر کرنے کی (ب) اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی

(ج) اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی (د) مذکورہ تمام کاموں کی

13۔ حضرت نوح علیہ السلام نے تبلیغ دین کی: 091109013

(الف) نوسوسال (ب) ساڑھے نوسوسال (ج) نوے سال (د) نوسال

14۔ سورۃ العنکبوت میں لازوال قربانیوں کا تذکرہ ہے: 091109014

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام کی

(ج) حضرت ایوب علیہ السلام کی (د) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی

15۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط بنایا جاسکتا ہے: 091109015

(الف) قرآن کی تلاوت کرکے (ب) نماز کا اہتمام کرکے

(ج) کثرت سے اللہ کا ذکر کرکے (د) مذکورہ تمام کام کرکے

16۔ سورۃ العنکبوت میں اللہ تعالیٰ نے پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا ہے: 091109016

(الف) مسلمانوں کے حوصلے بلند کرنے کے لیے (ب) مسلمانوں کی کامیابی کے لیے

(ج) مسلمانوں کی اصلاح کے لیے (د) مسلمانوں کی مضبوطی کے لیے

17۔ اللہ تعالیٰ بہت سی راہیں کھول دیتا ہے جو جدوجہد کرتا ہے: 091109017

(الف) مال کے لیے (ب) عزت کے لیے (ج) اللہ تعالیٰ کی راہ میں (د) دنیا پانے کے لیے

18۔ کسی مکڑی کے جالے پر بھروسا کرنے کی مثال ہے: 091109018

(الف) منافقین کے لیے (ب) مشرکین کے لیے (ج) اہل مدین کے لیے (د) کافروں کے لیے

19۔ سورۃ العنکبوت میں ایک بڑی نیکی قرار دیا ہے: 091109019

(الف) نماز پڑھنے کو (ب) جہاد کرنے کو (ج) صدقہ کرنے کو (د) ہجرت کرنے کو

جوابات:

1	ج	2	د	3	ج	4	ب	5	د

www.ilmkidunya.com

6	ب	7	ج	8	د	9	ب	10	د
11	الف	12	د	13	ب	14	الف	15	د
16	الف	17	ج	18	ب	19	د		.

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ العنکبوت کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091109020

جواب: اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔ اسی لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

س2: سورۃ العنکبوت کا خلاصہ لکھیے۔ 091109021

جواب: سورۃ العنکبوت کا خلاصہ ''کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا'' ہے۔

س3: سورۃ العنکبوت کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091109022

جواب: i۔ شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہوا ہو۔ (سورۃ العنکبوت:41)

ii۔ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:60)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ العنکبوت مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 091109023

جواب: سورۃ العنکبوت مکی سورت ہے۔ اس میں انہتر (69) آیات ہیں۔

س5۔ سورۃ العنکبوت کی آیت 41 میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟ 091109024

جواب: اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔

س6۔ سورۃ العنکبوت کس زمانے میں نازل ہوئی؟ 091109025

جواب: سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

س7۔ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنی قوم میں کن صفات کی وجہ سے مقبول تھے؟ 091109026

جواب: حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ شروع سے ہی اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے۔

س8۔ سورۃ العنکبوت میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو کیوں تسلی اور صبر کی تلقین کی گئی؟ 091109027

جواب: جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو قوم آپ کی مخالف ہو گئی۔ انھوں نے آپ

www.ilmkidunya.com

خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں گھڑنا شروع کر دیں۔ یہ باتیں سن کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو بے حد رنج ہوا، کیوں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو امید تھی کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی قوم اس راہِ حق میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا ساتھ دے گی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو اپنی قوم کے رویے کا دکھ تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو تسلی دی۔

091109028 س9۔ مشرکین مکہ کی زیادتیوں کا نشانہ کون بنے تھے؟

جواب: مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رَّسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی ذات مبارکہ کو نشانہ بنایا بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔

091109029 س10۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ العنکبوت کیوں نازل فرمائی؟

جواب: ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی۔

091109030 س11۔ سورۃ العنکبوت میں کس طرح انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر کر کے مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے؟

جواب: اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی اپنی قوموں سے کش مکش کا ذکر کر کے مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

091109031 س12۔ سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو کیا ہدایات کی گئی؟

جواب: i۔صبر کرنے کی۔ ii۔اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی۔ iii۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی۔

091109032 س13۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق اللہ سے تعلق کیسے مضبوط کیا جاسکتا ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔

091109033 س14۔ اللہ تعالیٰ کن کے لیے راہیں کھول دیتا ہے؟

جواب: جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

091109034 س15۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق اللہ تعالیٰ کس طرح سچے اور جھوٹے کو الگ الگ کرے گا؟

جواب: ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔

091109035 س16۔ سورۃ العنکبوت میں شرک کرنے والے کی مثال کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب: شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنے سہارا بنایا ہو۔

091109036 س17۔ سورۃ العنکبوت میں ہجرت کی کس طرح ترغیب دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔

091109037 س18۔ سورۃ العنکبوت کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: سورۃ العنکبوت کے مضامین درج ذیل ہیں:

www.ilmkidunya.com

i- اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو امید تھی کہ ان کی دعوت دین پر ان کی قوم ساتھ دے گی مگر وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے خلاف ہوگئی اور آپ کو اس رویے کا دکھ تھا۔

ii- اس سورت میں مسلمانوں کو صبر کرنے، اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 1۔ سورۃ العنکبوت پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ''یا'' سورۃ العنکبوت کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 091109038

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ العنکبوت مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں انہتر (69) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

عنکبوت کا معنی ہے: مکڑی۔ اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔ اسی لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

خلاصہ:

سورۃ العنکبوت کا خلاصہ ''کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا'' ہے۔

مضامین

زمانہ نزول:

سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار:

حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ شروع سے ہی اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے۔

توحید کی دعوت:

جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو قوم آپ کی مخالف ہوگئی۔

قوم کا طرزِ عمل/رویہ:

انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں گھڑنا شروع کر دیں۔

قوم کے رویے کا دکھ:

اپنی قوم کی باتیں سن کر آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے حد رنج ہوتا، کیوں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو امید تھی کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی قوم اس راہِ حق میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دے گی۔

صبر کی تلقین:

آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنی قوم کے رویے کا دکھ تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دی۔

مشرکین کا ظلم اور زیادتیاں:

مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذات مبارکہ کو نشانہ بنایا بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔

مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت:

ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی۔

انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی اپنی قوموں سے کش مکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی ہدایت:

مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ظلم وستم کے اس دور میں قرآنِ مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی ہدایت:

سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ العنکبوت کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی باتیں معلوم ہوتی ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

زبانی ایمان کا دعویٰ:

ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے

لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔ (سورۃ العنکبوت:2-3)

دین کی راہ میں جدوجہد:

جو دین کے کام کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر و ثواب کے لیے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔ (سورۃ العنکبوت:6)

شرک کرنے کی مثال:

شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہوا۔ (سورۃ العنکبوت:41)

اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت:

اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔ (سورۃ العنکبوت:56)

اللہ تعالیٰ سے رزق کی امید:

اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:60)

دعا اور شکر:

ہمیں مشکل میں اللہ تعالیٰ کو ہی پکارنا چاہیے اور مشکل سے نکلنے پر اللہ کا ہی شکر ادا کرنا چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:65)

www.ilmkidunya.com